ڈائریکٹر پولیس سندھ پولیس آفس

فون 99212639

شہید سب انسپکٹر کی بیوہ کو تین لاکھ روپے اضافی امداد کا چیک دیا گیا

کراچی، 18 مارچ 2015ء۔ حیدرآباد اسپیشل برانچ بم ڈسپوزل اسکواڈ کے شہید سب انسپکٹر سلیم وسترو کی بیوہ کو ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو نے سینٹرل پولیس آفس میں ایک سادہ سی تقریب میں تین لاکھ روپے کا چیک بطور اضافی امداد دیا۔ یہ امداد شہید پولیس افسر کی خدمات کے ضمن میں ایک بم کو ناکارہ بنانے اور اسی لمحے بم بلاسٹ ہو جانے کے باعث شدید زخمی و بعد ازاں دوران علاج جاں بحق ہو جانے پر فرینڈز آف پولیس کی جانب سے دی گئی۔ اس موقع پر فرینڈز آف پولیس کے نمائندے شہزاد بھی موجود تھے

ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کہا کہ شہدائے پولیس کے ورثاء خود کو ہرگز تنہا نہ سمجھیں محکمہ پولیس انکے ساتھ ہے۔ شہداء کے بچوں کو تعلیم طبی سہولتوں کی فراہمی سمیت محکمہ کی جانب سے دیگر مراعات، مالی امداد و ملازمتوں کی فراہمی کے علاوہ اضافی/علیحدہ سے امداد کا عمل جاری رہیگا۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 99212639

نیشنل مینیجمنٹ کالج اسلام آباد، 102ویں کورس کے شرکاء پر مشتمل ایک وفد کی سینٹرل پولیس آفس میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے ملاقات۔

کراچی 18 مارچ 2015ء:۔ نیشنل مینیجمنٹ کالج اسلام آباد کے 102ویں کورس کے شرکاء کے ایک وفد نے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام قادر تھیبو، ایڈیشنل آئی جی کرائم برانچ خادم حسین بھٹی، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ عبدالعلیم جعفری، ڈی آئی جی ریپڈ ریسپانس فورس ڈاکٹر آفتاب پٹھان، ڈی آئی جی ایسٹ منیر احمد شیخ، اے آئی جی پی آپریشنز سندھ عامر فاروقی و دیگر سینیئر پولیس افسران بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ نے زیر تربیت شرکاء پر مشتمل وفد کو بتایا کہ 1861ء پولیس ایکٹ میں اصلاحات متعارف کرانے کے ضمن میں سفارشات کو ترتیب دے کر حکومتِ سندھ کو قانونی تقاضوں کی تکمیل کے لیے مسودہ ارسال کیا جارہا ہے۔ اُنھوں نے بتایا کہ پولیس کو ماڈرن خطوط پر منظم کیا جارہا ہے جس میں کاؤنٹر ٹیررزم ڈپارٹمنٹ اور اسپیشل برانچ کے تنظیمی ڈھانچے میں بہتری سمیت فارنزک ڈویژن کی اپ گریڈیشن اور ڈی این اے لیب کے قیام کے حوالے سے ہونے والی مثبت پیش رفت قابلِ ذکر ہے۔ اُنھوں نے بتایا کہ پولیس کی آپریشنل انویسٹی گیشن سمیت انٹیلی جینس امور میں استعدادی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے صوبائی و قومی سطح پر اور بین الاقوامی ممالک کے تعاون سے مختلف تربیتی پروگرامز بھی جاری ہیں جبکہ بم ناکارہ بنانے کے لیے روبوٹ کا حصول، بم پروف وہیکلز اور ڈرون سرویلینس کیمروں کے حصول کے علاوہ غیر قانونی اسلحہ اسمگلنگ کی روک تھام کے لیے داخلی و خارجی پوائنٹس پر اسکینگ مشینوں کی تنصیب کے حوالے سے ہوم ورک مکمل کرلیا گیا ہے جسے تمام تر دستاویزی امور پر مشتمل سفارشات کی صورت میں حکومتِ سندھ کو ارسال کیا جائیگا۔

اُنھوں نے بتایا کہ نیشنل ایکشن پلان پر اُسکی روح کے مطابق عمل درآمد کے لیے محکمہ پولیس رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں کے اشتراک سے ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنارہا ہے اور صوبے بھر میں مجرموں کی سرکوبی کے لیے بلاتفریق کاروائیاں کی جارہی ہیں۔ اُنھوں نے بتایا کہ سالِ 2014۔2015 کے دورانیے میں کالعدم تنظیموں کے 74 دہشت گردوں کو مختلف مقامات پر ہونے والے پولیس مقابلوں میں گرفتار کیا گیا جبکہ اِن مقابلوں کے دوران 199 دہشت گرد ہلاک ہوئے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ اسی طرح شہر کے دیگر علاقوں میں ہونے والے پولیس مقابلوں میں لیاری گینگ وار کے 209 دہشت گرد گرفتار جبکہ 164 ہلاک ہوئے۔ انھوں نے بتایا کہ مزکورہ دورانیے میں ہونے والی پولیس کاروائیوں کے نتیجے میں اغواء برائے تاوان کی وارداتوں میں ملوث 203 ملزمان کی گرفتاری عمل میں آئی جبکہ پولیس مقابلوں میں 54 اغواء کار ہلاک ہوئے، اسی طرح پولیس کی جانب سے منظم اور بھرپور چھاپہ مار کاروائیوں/ ٹارگیٹڈ آپریشنز کے نتیجے میں صوبے بھر سے 15357 ڈکیت/ ملزمان کو گرفتار کو گرفتار کیا گیا، جبکہ 669 ہلاک ہوئے۔

آئی جی سندھ نے شرکاء کو بتایا کہ جرائم پیشہ گروہوں اور کالعدم تنظیموں کے کارندوں کے خلاف روزانہ کی بنیادوں پر چھاپہ مار کاروائیاں جاری ہیں۔ اشتعال انگیز اور مزہبی منافرت پر مشتمل تقاریر کے علاوہ لاؤڈ اسپیکر ایکٹ کی خلاف ورزی پر بھی پولیس کاروائیاں کررہی ہے، انھوں نے بتایا کہ کالعدم تنظیموں کے جھنڈوں کو سندھ بھر کے مختلف مقامات سے اتارا جارہا ہے جبکہ دل آزار وال چاکنگ کو ختم کرنے کے یقینی اقدامات بھی کیے جارہے ہیں۔